تین ہم شکل بچھڑیاں

دور پہاڑوں پر ایک بیل اور گائے کا جوڑا رہتا تھا۔ بیل بروس سارا دن سخت محنت کرتا تھا، وہ کھیتوں میں حل چلاتا تھا۔ گائے باربرا بھی کام میں اس کا ہاتھ بٹاتی تھی۔ لیکن کچھ دنوں سے اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لئے وہ گھر پر رہتی تھی اور سارا دن اپنے باڑے میں سوکھی گھاس پھوس جمع کیا کرتی تھی۔

ایک دن وہ دونوں مل کر گھاس پھوس جمع کر رہے تھے کہ باربرا کی طبیعت خراب ہوگئی

''بیگم، تم گھر جا کر آرام کرو..... باقی کام میں خود کرلونگا، پھر جوہڑ پر جا کر نہاؤں گا۔''
بروس نے باربرا سے کہا تو وہ گھر چلی گئی۔

شام کو جب بروس گھر لوٹا تو بہت حیران ہوا، اس نے دیکھا کہ باربرا کی ساتھ تین پیاری سی بچھڑیاں بھی لیٹی ہوئی ہیں۔ بروس ان کو دیکھ کر بے حد خوش ہوا۔

''اپنی بیٹیوں سے ملیئے ....!'' باربرا نے حیران کھڑے پاپا بروس سے کہا

''اوہ مجھے یقین نہیں آ رہا...... تین تین بیٹیاں ایک ساتھ....؟'' بروس بہت حیران تھا اور خوش بھی تھا بروس بہت خوش تھا کیونکہ بچے تو اللہ کی نعمت اور بچیاں رحمت ہوتی ہیں، لیکن فکرمند بھی ہو گیا تھا کہ تین تین بچوں کے لئے اب اس کو کام بھی پہلے سے تین گنا زیادہ کرنا پڑے گا۔

اس نے اپنی ایک بچھڑی کو گود میں اُٹھایا اور غور سے دیکھا، اس کی آنکھیں گہری براؤن تھیں، پاپا بروس نے اس کو پیار کیا اور کہا؛

''اس کی آنکھیں بھورے رنگ کی ہیں....میرا خیال ہے کہ اس کا نام 'براؤنی' رکھ دیتے ہیں....؟''

براؤنی پاپا کی اس بات پر مسکرائی، پاپا نے اسکا ماتھا چوم کر اس کو پیار کیا اور واپس ممی باربرا کے پاس لیٹا دیا۔ پھر وہ دوسری بچھڑی کی طرف گئے اور اس کو گود میں لے کر دیکھا اور حیرانی سے بولے؛

''اس کی آنکھیں بھی براؤن ہیں، اس کو ہم 'بھوری' کہیں گے، اوہ یہ تو بالکل براؤنی کی ہم شکل ہے.....ہم ان دونوں کو پہچانیں گے کیسے....؟'' پاپا نے بھوری کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا اور بہت احتیاط سے ممی کے پاس لیٹا دیا۔

اور پھر تیسری بچھڑی کو گود میں لیتے ہی حیرت سے چیخ اُٹھے؛

''اوہ میرے خدا.......!اسکی آنکھیں بھی براؤن ہیں اور یہ بھی بالکل اپنی دونوں بہنوں کی ہم شکل ہے....!اب ہم ان تینوں کو کیسے پہچانا کریں گے....؟

اس کا نام ہم 'بلّی' رکھیں گے، کیونکہ اسکی آنکھیں بلی کی طرح براؤن ہیں۔'' پاپا نے اس کو بھی پیار کیا اور آہستہ سے ممی کے پاس لیٹا دیا۔

''آپ نے ان تینوں کے نام بہت پیارے رکھے ہیں....مجھے بہت پسند آئے۔'' ممی نے خوش ہو کر کہا۔

''میں ان کی ماں ہوں اس لئے میں ان کو پہچان سکتی ہوں.....! یہ میری دائیں طرف جو لیٹی ہے یہ 'براؤنی' ہے، بائیں طرف والی 'بھوری' ہے، اور جو میرے سر کی طرف ہے وہ 'بلی' ہے۔''

''ہم کتنے خوش قسمت ہیں نا کہ اللہ نے ہمیں اتنی پیاری بچھڑیاں دی ہیں.....؟''

ممی کی یہ بات سن کر تینوں بچھڑیاں ایک ساتھ مسکرائیں اور پاپا کو یقین ہو گیا کہ ان کی

ممی ان کو پہچان سکتی ہیں۔

پاپا بروس ان بچیوں اور ان کی ممی کے لئے کھانے کا بندوبست کرنے لے لئے پھر باہر نکل گئے۔

کافی دیر کے بعد جب وہ لوٹے تو دیکھا کہ ممی نے ان تینوں بچیوں کو ایک ساتھ لِٹایا ہوا ہے، وہ بچیاں بھی سو رہی تھیں اور ممی بھی۔

پاپا کو بڑی پریشانی ہوئی اور ممی کو اُٹھایا؛

''اُٹھو..... بار برا اُٹھو، دیکھو تم نے یہ کیا کیا ہے، ان تینوں کو ایک ساتھ کیوں لِٹایا ہے اب میں ان کو پہچانوں گا کیسے....؟'' پاپا کے بولنے پر نہ صرف ممی جاگ گئیں بلکہ بچیاں بھی جاگ گئیں اور رونے لگیں۔

''یہ آپ نے کیا کیا....ان تینوں کو بھی جگا دیا....؟ اب میں ان کو کیسے چپ کرواؤں گی....؟''

ممی نے ان تینوں کو دودھ پلایا تو وہ دوبارہ سو گئیں۔ پھر ممی بولیں؛

''آپ کے مسئلے کا حل میرے پاس ہے، وہ جو بکس رکھا ہوا ہے اس میں تین مختلف رنگوں کے ربن ہیں، میں ان تینوں کے گلے میں وہ ربن باندھ دیتی ہوں پھر آپ ان کو آسانی سے پہچان لیں گے۔''

ممی کا بتایا ہوا حل تو پاپا کو بہت پسند آیا اور وہ جا کر بکس اُٹھا لائے۔ اس بکس میں سے نیلا ربن نکال کر اُنہوں نے براؤنی کے گردن میں باندھ دیا، پھر سرخ ربن نکال کر بھوری کی گردن میں باندھا اور پھر ایک پیلا ربن نکال کر بلی کی گردن میں باندھا اور مطمئن ہو گئے کہ اب ان کو پہچاننے میں غلطی نہیں ہوگی۔

اس وقت وہ تینوں سو رہی تھیں تو ممی باربرا باہر جوہڑ پر نہانے چلی گئیں، کافی دیر پانی میں بیٹھی رہیں۔ ان کو پانی میں بیٹھنے اور تیرنے میں بہت مزہ آتا تھا، اس طرح تھکن بھی دور ہو جاتی ہے۔ نہانے کے بعد وہ پاپا بروس کا کام میں ہاتھ بٹانے لگیں۔ کام سے فارغ ہو کر وہ دونوں گھر

آ گئے، دیکھا تو تینوں ابھی تک سوئی ہوئی تھیں۔

''میرا خیال ہے کہ میں پہلے براؤنی کو اُٹھا کر دودھ پلا دوں، پھر بھوری کو اور اس کے بعد بلی کو اُٹھاؤں گی، اگر تینوں ایک ساتھ جاگ گئیں تو مشکل ہو گی۔'' ممی نے ایک اور پریشانی کا حل ڈھونڈا۔

''ٹھہرو.....میں اپنی بیٹی کو اُٹھا کر لاتا ہوں۔''

پاپا بروس ان تینوں کے پاس جا کر کھڑے ہوئے اور دیکھنے لگے کہ کونسی براؤنی ہے، مگر ان کو یاد ہی نہ رہا کہ براؤنی کو کونسا ربن باندھا تھا، وہ پریشان کھڑے باری باری تینوں کو دیکھتے رہے لیکن بالکل سمجھ نہ آیا کہ ان میں سے براؤنی کونسی ہے، وہ شرمندہ ہو گئے۔

''سوری باربرا.....میں تو بہت بھلکڑ ہوں، مجھے بالکل یاد نہیں آ رہا کہ کس کو کونسا ربن باندھا تھا، اس لئے میں براؤنی کو نہیں لا سکا، یہ معمہ تو تم ہی حل کر سکتی ہو۔'' پاپا نے آ کر ممی کو بتایا۔

''ہاں ہاں کیوں نہیں.....مجھے تو یاد ہے، چلو میں بتاتی ہوں.....! یہ دیکھو، یہ جو سرخ ربن میں ہے یہ براؤنی ہے، اور وہ جو نیلے ربن میں ہے وہ شاید بھوری ہے........یا شاید پیلے میں بھوری ہے.....! اوہ یہ تو میں بھی بھول گئی۔'' ممی بھی پریشان ہو گئیں، پاپا بولے

''ٹھہرو، ٹھہرو.....ہمیں اپنی ان تینوں ہم شکل بچھڑیوں کی پہچان کے لئے کوئی اور طریقہ سوچنا پڑے گا، یہ طریقہ تو ناکام ہو گیا۔''

''اچھا تو پھر ایسا کرتے ہیں کہ ہم ان کو ربن کے ہم رنگ فراک بھی پہنا دیتے ہیں پھر ہمیں کبھی نہیں بھولے گا۔''

ممی نے ایک نیا آئیڈیا دیا۔ پھر اُنہوں نے براؤنی کو نیلے اور سفید پولکا ڈاٹس والا فراک پہنا دیا۔ بھوری کو سفید لیس لگا سرخ فراک اور بلی کو پیلے رنگ کا فراک۔ اتفاق سے ان کو صحیح صحیح رنگ یاد آ گئے تھے۔

وہ تینوں ایک دوسرے کے رنگ برنگے فراک دیکھ کر مسکرائیں اور پھر کروٹ لے کر سو گئیں۔

جب وہ تینوں سوگئیں تو ممی پاپا بھی باغ کی سیر کو چلے گئے۔ وہاں اُنہوں نے خوب سیر کی اور پھر اپنی پسند کا کھانا کھایا، اور تھوڑا سا آرام بھی کیا۔ پھر ان کو خیال آیا کہ ان کی بچھڑیاں اُٹھ نہ گئیں ہوں، ان کو بھی بھوک لگ رہی ہوگی۔

وہ واپس لوٹے تو دیکھا کہ بھوری جاگ گئی تھی اور بھوک سے اپنا کُھر چوس رہی تھی۔ ممی جلدی سے اس کے پاس آئیں اور بولیں؛ '' اوہ میری پیاری براؤنی ....کتنی پیاری لگ رہی ہے....!'' ممی نے سرخ فراک والی بچھڑی کو دیکھ کر کہا۔

'' لیکن باربرا...... میرا خیال ہے کہ یہ تو بلی ہے.... یا اید بھوری ہے....! اوہ خدایا ہم پھر بھول گئے۔ ہم کیسے بھلکڑ ماں باپ ہیں کہ اپنی بچیوں کے نام بھی یاد نہیں رکھ سکتے....!'' پاپا بروس بہت شرمندہ ہو رہے تھے

'' ہاں واقعی، آپ ٹھیک کہتے ہیں، ہم سے ہمیشہ غلطی ہوتی ہے.! اب میں اس کا ایسا پکا انتظام کرونگی کہ ہم سے آئندہ یہ غلطی نہ ہو۔''

ممی جا کر سوئی دھاگہ لے کر آئیں اور انہوں نے ایک بچھڑی کو اُٹھایا اور اس کی آنکھوں کو غور سے دیکھا اور بولیں؛

'' ہاں یہ براؤنی ہے....اس کی آنکھیں گہری براؤن ہیں۔'' پھر ممی نے اسکا نیلا فراک اُتارا اور سوئی دھاگے سے فراک پر اس کا نام 'براؤنی' لکھ دیا اور فراک اسکو دوبارہ پہنا دیا۔ اب دور سے ہی وہ نام پڑھ کر پتا چل رہا تھا کہ وہ براؤنی ہے۔

اسی طرح ممی نے بھوری اور بلی کی آنکھوں میں دیکھ کر ان کو پہچانا اور ان کے نام بھی ان کی فراکوں پر لکھ دیئے۔

'' واہ بہت اچھے..... اب صحیح کام ہوا ہے نا.....!'' پاپا بروس خوش ہو کر بولے۔

'' اور آج سے ہم کبھی اپنی ان تینوں ہم شکل بچھڑیوں کے نام نہیں بھولیں گے....!'' ممی اور پاپا نے ایک آواز ہو کر کہا تو ان کی تینوں بچھڑیاں بھی کِھلکھِلا کو ہنسنے لگیں۔